© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

حدیث وسنت

امام ابوعمر حفص الدوری*
مترجم: مرزا عمران حیدر**

نبی کریم ﷺ کی قراءات کا مجموعہ

اس سلسلہ کا ایک مضمون پچھلے شمارہ علم قراءات نمبر (حصہ اوّل) میں بھی پیش کیا جاچکا ہے۔ زیر نظر تحریر بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ امام دوری رحمہ اللہ کی اس کتاب کو جہاں بعض علماء کے بقول فن قراءات میں تصنیف اوّل ہونے کا مقام حاصل ہے، وہیں اِمتیازی پہلو سے اس کا موضوع بھی انتہائی مفید ہے کہ اس میں رسول اللہ ﷺ کے اندازِ تلاوت اور 'اختیارِ قراءات' کی تعیین کی کوشش بھی کی گئی ہے۔ صاحب کتاب امام ابوعمر حفص بن عمر دوری رحمہ اللہ اَئمہ عشرہ کے ۲۰ ؍معروف تلامذہ میں سے ایک ہیں، جن کی روایت عصر حاضر میں بھی سوڈان، صومالیہ اور دیگر کئی ممالک میں معمول ومقروء ہے۔ فاضل مترجم نے کتاب میں موجود ۱۳۶ روایات میں سے کل ۴۲ اَحادیث کا انتخاب قارئین رشد کے لیے پیش فرمایا ہے، جن کا برصغیر پاک و ہند میں مروّجہ روایت حفص سے پڑھنے کے انداز میں فرق پایا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ یہ کتاب امام دوری رحمہ اللہ کی اپنے اَساتذہ سے ذاتی روایت ہے، چنانچہ بعض ایسی اَحادیث بھی شاملِ کتاب ہیں جن کا مخرج صرف یہی کتاب ہے۔ اس کتاب کی تخریج وتحقیق کے سلسلہ میں ہم نے دو محققین کے کیے گئے کام سے استفادہ کرکے حوالہ جات کی تکمیل کی ہے۔ ان میں سے ایک تحقیقی کاوش تو جمہوریہ مصر کے حالیہ شیخ المقاری ڈاکٹر محمد عیسیٰ المعْصراوی حفظہ اللہ کی ہے، جب کہ دوسری تحقیق شیخ زید اسلامک سینٹر، پشاور یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء حفظہ اللہ نے فرمائی ہے۔

ماہنامہ 'رشد' میں شائع شدہ ان مضامین کے ضمن میں بطورِ خاص واضح رہے کہ قراءاتِ قرآنیہ چونکہ خبر متواتر اور قطعی الثبوت ذریعہ سے ثابت ہیں اور اُمت کا انہیں بالاتفاق قبول کرنا ہی ان کے قرآن ہونے کی قطعی اور حتمی دلیل ہے، چنانچہ انہیں اَحادیث نبوی سے ثابت کرنا ان کی حجیت کے لیے ایک امر اِضافی کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان مضامین میں پیش کردہ اَحادیث میں سے کسی روایت میں اگر کوئی سندی سقم پایا جاتا ہے تو محدثین کرام کے اُصولِ حدیث کے مطابق (قراء کرام کے ہاں موجود) دیگر اسانید اس کے ضعف کو زائل کردیتی ہیں۔ کتاب ہذا میں مذکور جمیع روایات کو چونکہ بطورِ قراءاتِ قرآنیہ اہل علم کے تلقّی بالقبول حاصل ہوچکا ہے، اس لئے محض سند کی کمزوری ان روایات کے قبول کے راستہ میں ادنیٰ سی بھی رکاوٹ نہیں ہے۔ [ادارہ]

* قراءات عشرہ میں امام ابوعمرو بصری کے راوی اول ان کی روایت سوڈان، صومالیہ وغیرہ میں رائج ہے۔
** فاضل کلیۃ الشریعۃ، جامعہ لاہور الاسلامیہ ورکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

سورة البقرة

① عن عبد الرحمن بن مسعود أنَّ النبيﷺ كان يقرأ كلَّ شيء في القرآن ﴿ وَمَا اللهُ بِغٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴾ [البقرة:٧٤] بالتّاء، ﴿وَمَا رَبُّكَ بِغٰفِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ﴾ [الانعام:١٣٢] بالياء

”عبدالرحمن بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ قرآن میں ہر طرح سے پڑھتے تھے۔ سورۃ بقرہ آیت ۷۴ میں تاء کے ساتھ ﴿وَمَا اللهُ بِغٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ﴾ اور سورہ الانعام آیت ۱۳۲ میں یاء کے ساتھ ﴿وَمَا رَبُّكَ بِغٰفِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ﴾ پڑھا۔“

❁ **تخریج الحدیث:** امام سیوطی رحمہ اللہ نے درُّ المنثور[۳۸۸/۶] میں ابن مردویہ رحمہ اللہ کے حوالے سے بیان کیا ہے۔

قراء ات: اس حدیث میں بیان کردہ دونوں قراء ات متواتر ہیں۔ سورہ بقرہ کی آیت میں یہ قراءت ابن کثیر رحمہ اللہ کے علاوہ تمام قراء کی ہے۔ ابن کثیر رحمہ اللہ نے یاء کے ساتھ ﴿يَعْمَلُوْن﴾ پڑھا ہے۔ سورہ انعام کی مذکورہ بالا آیت ابن عامر نے تا کے ساتھ ﴿عَمَّا تَعْمَلُوْن﴾ جبکہ باقی قراء نے یا کے ساتھ پڑھا ہے۔

② حدثني علي بن حمزة وحمزة بن القاسم، عن محمد بن خازم عن الأعمش عن سعد الطائي عن عطية العوفي عن أبي سعيد الخدري في حديث الصور، فقال: ﴿جبرئيل﴾ عن يمينه ﴿وميكائيل﴾ عن يساره. مهموزان.

”حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ صور (پھونکنے والی حدیث) کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام اس کے دائیں اور میکائیل علیہ السلام بائیں ہوں گے اور دونوں لفظوں کو ہمزہ کے ساتھ پڑھا۔“

❁ **تخریج الحدیث:** امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے مستدرک[۲۹۱/۲] میں روایت کیا ہے اور اسے صحیح قرار دیا ہے۔

◉ اسی سلسلہ میں ایک اور روایت یوں مروی ہے:

حدثني علي بن حمزة عن الأعمش عن عطية العوفي عن أبي سعيد الخدري أو ابن عمر قال: ذَكَرَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ صَاحِبَ الصُّوَرِ فَقَالَ: ﴿جبريل﴾ عن يمينه، ﴿وميكائيل﴾ عن يساره. مهموز

”عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تصویر والوں کا تذکرہ کیا اور فرمایا: (جبرائیل علیہ السلام) اس کے دائیں جانب اور (میکائیل علیہ السلام) اس کے بائیں جانب ہوں گے۔“

❁ **تخریج الحدیث:** امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے مستدرک[۲۹۱/۲] میں روایت کیا ہے اور اسے صحیح قرار دیا ہے۔

◉ اسی سلسلہ میں ایک تیسری روایت یوں منقول ہے:

عن عبد الله بن كثير: رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فِي الْمَنَامِ وَهُوَ يَقْرَأُ: ﴿وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ﴾ [البقرہ:۹۸] فَلَا أَقْرَأُهُمَا إِلَّا هٰكَذَا يَقُوْلُ بِغَيْرِ هَمْزٍ

”عبداللہ بن کثیر رحمہ اللہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں تلاوت کرتے ہوئے دیکھا ﴿وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ﴾ بغیر ہمزہ کے پڑھ رہے تھے۔ آئندہ میں بھی ان دونوں کو اسی طرح بغیر ہمزہ کے پڑھوں گا۔“

❁ **تخریج الحدیث:** ابن مجاہد رحمہ اللہ نے کتاب السبعة[۱۶۶/۱] میں بیان کیا ہے۔

قراء ات: یہ قراء ات متواتر ہیں۔ ابن کثیر رحمہ اللہ نے جیم کے فتحہ، راء کے کسرہ اور ہمزہ کے بغیر (جَبْرِيلَ) پڑھا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

ہے۔ نافع، ابوعمرو، ابن عامر، حفص، ابوجعفر اور یعقوب رحمہم اللہ نے جیم کے کسرہ کے ساتھ، شعبہ نے جیم اور راء کے فتحہ، ہمزہ مکسورہ اور یاء کے بغیر پڑھا ہے۔ باقی قراء رحمہم اللہ نے ہمزہ کے بعد یاء کے ساتھ پڑھا ہے۔ اس روایت میں دوسرا لفظ (میکٰل) ہے۔ ابوعمرو، حفص اور یعقوب رحمہم اللہ نے لام سے پہلے ہمزہ اور یاء کے بغیر پڑھا ہے۔ نافع رحمہ اللہ اور ابوجعفر رحمہ اللہ نے الف کے بعد ہمزہ مکسورہ اور یاء کے بغیر (میکائل) جبکہ باقی قراء رحمہم اللہ نے ہمزہ کے بعد یاء بھی پڑھا ہے۔

③ حدثني أبو عمّارة، حدثنا علي بن ثابت وسعيد بن محمد، عن موسى بن عبيدة الربذى عن محمّد بن كعب القرضي قال: قال رسول الله ﷺ: ليت شعري ما فعل أبواي، فأنزل الله ﴿ وَلَا تَسْئَلْ عَنْ أَصْحٰبِ الْجَحِيمِ ﴾ بفتح التاء قال: فما ذكرهما حتّى مات ﷺ.

”محمد بن کعب القرظی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کاش مجھے اپنے والدین کے بارے میں معلوم ہو جائے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی: ﴿ وَلَا تُسْئَلُ عَنْ أَصْحٰبِ الْجَحِيمِ ﴾ [التوبہ:۱۱۹] تا کے زبر کے ساتھ۔ راوی نے کہا: پھر آپ نے وفات تک ان کا تذکرہ نہیں فرمایا۔“

❁ **تخریج الحدیث:** اس روایت کو امام حربی رحمہ اللہ نے غریب الحدیث [۱۴۴/۱] میں نقل کیا ہے۔

قراءات: نافع رحمہ اللہ اور یعقوب رحمہ اللہ ﴿ لَا تَسْئَلْ ﴾ اور باقی جمیع قراء ﴿ لَا تُسْئَلُ ﴾ پڑھتے ہیں۔

④ عن أبي راشد مولىٰ عبد الرحمن ابن أبزى قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ يَقْرَأُ هٰؤُلَاءِ الْأَحْرُفِ ﴿ادْخُلُوا فِي السَّلْمِ﴾ [البقرہ:۲۰۸] ﴿ وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ ﴾ [الانفال:۶۱] و ﴿ وتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ ﴾ [محمد:۳۵] بنصب السِّين وبخفضه.

”ابوراشد مولیٰ عبدالرحمٰن بن ابزی رحمہ اللہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ان احرف ﴿اُدْخُلُوا فِي السَّلْمِ﴾، ﴿وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ﴾ ﴿وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ﴾ کو سین کے فتح اور کسرہ کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔“

❁ **تخریج الحدیث:** سیوطی رحمہ اللہ نے درالمنثور [۵۰۵/۷] میں بیان کیا اور اس کی نسبت ابو نصر السخری رحمہ اللہ کی طرف کی ہے۔

قراءات: اس حدیث میں تین مختلف آیات کی متواتر قراءات بیان کی گئی ہیں۔

پہلا مقام: ﴿اُدْخُلُوا فِي السِّلْمِ﴾ [البقرہ:۲۰۸] نافع، ابن کثیر، کسائی اور ابوجعفر رحمہم اللہ نے (السلم) سین کے فتحہ اور باقی قراء نے سین کے کسرہ کے ساتھ پڑھا ہے۔

دوسرا مقام: ﴿ وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ ﴾ [الانفال:۶۱] شعبہ رحمہ اللہ نے سین کے کسرہ اور باقی قراء نے فتحہ کے ساتھ پڑھا ہے۔

تیسرا مقام: ﴿وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ﴾ [محمد:۳۵] شعبہ، حمزہ اور خلف رحمہم اللہ نے سین کے کسرہ اور باقی قراء نے فتحہ کے ساتھ پڑھا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

سورة آل عمران

⑤ عن عاصم بن لقيط بن صبرة عن النبی ﷺ ﴿لا تحسِبَنَّ﴾ [آل عمران:۱۸۸] مكسورة

ترجمہ: عاصم بن لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے ﴿لَا تَحْسِبَنَّ﴾ کسرہ کے ساتھ روایت کرتے ہیں۔

تخریج الحدیث: ابن زنجلہ نے حجة القراء ات میں بیان کیا ہے۔[۱/۱۸۶]

قراء ات: اس لفظ میں چار قراءات ہیں۔

① روایت میں بیان کردہ قراءت (تَحْسِبَنَّ) کسائی، یعقوب اور خلف رحمہم اللہ کی ہے۔

② امام عاصم رحمہ اللہ اور حمزہ رحمہ اللہ نے تاء اور سین کے فتحہ کے ساتھ (تَحْسَبَنَّ) پڑھا ہے۔

③ ابن کثیر رحمہ اللہ اور ابوعمرو رحمہ اللہ نے یاء اور سین کے کسرہ کے ساتھ (یَحْسِبَنَّ) پڑھا ہے۔

④ جبکہ ابن عامر رحمہ اللہ اور ابوجعفر رحمہ اللہ نے سین کے فتحہ کے ساتھ (یَحْسَبَنَّ) پڑھا ہے۔

سورة النساء

⑥ عن عمرو عن الحسن عن النبيّ ﷺ: ﴿وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا﴾ بنصب السين واللّام، قال وهو السلام، إنما سلم رجل فقتله، قال: وهي قراء ة أبی عمرو.

تخریج الحدیث: الدر المنثور:۲/۲۰۱۔

”عمرو بن حسن رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں ﴿وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا﴾ سین اور لام کے نصب کے ساتھ روایت کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں اس سے مراد سلام ہے، کیونکہ اس نے سلام کیا تھا تو (صحابی) نے اسے قتل کر دیا تھا۔“

قراء ات: امام نافع، ابن عامر، حمزہ، ابوجعفر اور خلف رحمہم اللہ نے لام کے زبر کے ساتھ ﴿السَّلَمَ﴾ اور باقی قراء نے لام کے بعد الف کے ساتھ (السَّلَامَ) پڑھا ہے۔

⑦ عن زيد بن ثابت قال: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يُمِلّ عَلَيَّ: (لَايَسْتَوِی الْقٰعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُجٰهِدُونَ) (النساء:۹۵) فَقَامَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُوْمٍ فَقَال يَا رَسُوْلُ اللهِ! أَرَأَيْتَ مَنْ كَانَ مِثْلِي لَا يَسْتَطِيْعُ الْجِهَادَ؟ قَالَ: فَأَوْحَى اللهُ اِلىٰ رَسُوْلِهٖ فَغُمَّ عَلَيْهِ حَتَّى وَجَدْتُّ ثِقْلَهٗ عَلىٰ فَخِذِي، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، وَقَالَ: مَا كَتَبْتَ؟ قَالَ كَتَبْتُ ﴿لَايَسْتَوِی الْقٰعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ قال: فقال: ﴿غَيْرَ أولِي الضَّرَرِ﴾ نصب الرّاء

”زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجھے آیت ﴿لا يسْتوِي الْقٰعِدُون مِن الْمُؤْمِنِين والْمُجٰهِدُون﴾ لکھوائی تو عبداللہ بن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ کا میرے جیسے لوگوں کے بارے میں کیا خیال ہے جو جہاد کی طاقت نہیں رکھتے۔ (راوی رضی اللہ عنہ نے) کہا: پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ پر وحی نازل کی۔ آپ پر اُونگھ طاری ہوگئی یہاں تک کہ اس کا بوجھ میں نے اپنی ران پر محسوس کیا۔ پھر یہ حالت آپ ﷺ سے دور ہوگئی اور آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے کیا لکھا ہے؟ میں نے جواب دیا کہ میں نے لکھا ہے: ﴿لَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

يَسْتَوِى الْقٰعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ آپ ﷺ نے فرمایا: لکھ ﴿غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ﴾ راء کے نصب کے ساتھ۔“

❁ **تخریج الحدیث:** سنن ابوداؤد[۲۵۰۷]، مسند احمد[۱۹۰/۵]، مستدرک حاکم[۹۱/۲]

قراءات: لفظ غَیْر میں دو قراءتیں ہیں: ابن کثیر، ابوعمرو، عاصم، حمزہ اور یعقوب رحمہم اللہ نے راء کے ضمہ کے ساتھ ﴿غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ﴾ اور باقی قراء رحمہم اللہ نے راء کے فتحہ کے ساتھ پڑھا ہے۔

سورة المائدة

(۷) عن أنس بن مالك: أن رسول الله ﷺ قرأ: ﴿ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنفسِ﴾ (المائدة: ۴۵) نصب ﴿والعينُ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفُ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنُ بِالْأُذُنِ وَالسِّنُّ بِالسِّنِّ والجروحُ قصاص﴾ رفع إلى آخر الآية.

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تلاوت فرمائی ﴿ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنفسِ﴾ (نصب کے ساتھ) ﴿والعينُ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفُ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنُ بِالْأُذُنِ وَالسِّنُّ بِالسِّنِّ والجروحُ قصاص﴾ آخر تک رفع کے ساتھ پڑھا۔

❁ **تخریج الحدیث:** امام قرطبی رحمہ اللہ نے اسے اپنی تفسیر (۱۹۳/۶) میں نقل کیا ہے۔ مزید دیکھیں: زاد المسیر (۳۶۷/۲)

قراءات: مذکورہ قراءت امام ابن کثیر رحمہ اللہ سے تواتر کے ساتھ منقول ہے۔

(۹) عن عبد الرحمن بن غنم قال، ذكرنا عند معاذ: ﴿هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ﴾ (المائدہ:۱۱۲) فقال، أقراني رسول الله ﷺ مرارًا يقول: ﴿هَلْ تَسْتَطِيعُ رَبَّكَ﴾ بالتاء

ترجمہ: عبدالرحمٰن بن غنم رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں: ہم نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پاس ﴿هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ﴾ ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے کئی مرتبہ پڑھایا ہے: ﴿هَلْ تَسْتَطِيعُ رَبَّكَ﴾ تاء کے ساتھ۔

❁ **تخریج الحدیث:** مستدرک حاکم (۲۳۸/۲) امام حاکم رحمہ اللہ اور ذہبی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ نے اسے تفسیر القرآن (۲۹۳۰) میں بیان کیا ہے۔

قراءات: یہ دونوں متواترہ قراءات ہیں۔ امام کسائی رحمہ اللہ نے تاء کے ساتھ اور باء کے فتح کے ساتھ ﴿تَسْتَطِيعُ رَبَّكَ﴾ جبکہ باقی قراء نے یاء کے ساتھ اور باء کے ضمہ کے ساتھ ﴿يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ﴾ پڑھا ہے۔

سورة الأنعام

(۱۳) عن مسلم بن يسار مولى الأنصار: أن رسول الله ﷺ كَانَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَاعِلُ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَاناً اقْضِ عَنِّى الدَّيْنَ، وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ وَأَمْتِعْنِي سَمْعِي و بَصَرِى وَقُوَّتِى في سَبِيْلِكَ.

انصار کے مولی، مسلم بن یسار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: بے شک رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: اَللّٰهُمَّ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَاعِلُ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَاناً اقْضِ عَنِّى الدَّيْنَ، وَأَغْنِنِي مِنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

الْفَقَرِ وَأَمْتِعْنِي سَمْعِي و بَصَرِيْ وَقُوَّتِي في سَبِيْلِكَ

❁ **تخریج الحدیث:** اس روایت کو امام مالک رحمہ اللہ نے موطا میں کتاب النداء للصَّلوة (۴۹۳) میں اور امام ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ نے مصنف (۲۴/۶) میں نقل کیا ہے۔

اس ضمن میں ایک اور روایت یوں مروی ہے:

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ: (فَالِقُ) رفع بالألف، (الإصباحِ) مكسورة الألف وخفض (وجَاعِلُ اللَّيلِ) رفع بالألف.

ترجمہ: 'فَالِقُ' کو الف اور رفع 'الإِصْبَاحِ' کو ہمزہ مکسورہ اور جر اور 'جَاعِلُ' کو رفع اور الف کے ساتھ پڑھو۔''

❁ **تخریج الحدیث:** اسے ابن عطیہ رحمہ اللہ نے المحرَّر الوجیز (۳۲۶/۲) میں اور امام ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ نے مصنف (۲۴/۶) میں نقل کیا ہے۔

قراء ات: اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ کی ایک دعا نقل کی گئی ہے۔ اس دعا میں آیت کا ایک حصہ شامل ہے۔ ﴿فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا﴾ (الانعام:۹۶) آیت کریمہ کا یہ حصہ متواتر قراءات سے ثابت ہے۔ ائمہ قراء میں سے نافع، ابن کثیر، ابوعمرو، ابن عامر، ابوجعفر اور یعقوب رحمہم اللہ نے فاعل کے وزن پر اور لام کے رفع کے ساتھ ﴿وَجَاعِلُ الَّيْلِ﴾ جبکہ باقی قراء نے 'جَعَلَ' فعل ماضی بنا کر ﴿وَجَعَلَ الَّيْلَ﴾ پڑھا ہے۔

(۱۱) عن أبي هريره قال: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقْرَأُ: (إِنَّ الَّذِينَ فَارَقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا) (الانعام:۱۵۹) بالألف

❁ **تخریج الحدیث:** أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط (۲۰۷/۱)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو تلاوت کرتے ہوئے سنا: (إِنَّ الَّذِين فارقُوا دِينهُمْ وكانُوا شِيعًا) الف کے ساتھ پڑھا۔

قراء ات: اس آیت میں دو قراءات ہیں۔ حمزہ اور کسائی رحمہما اللہ نے فاء کے بعد الف کے ساتھ (فَارَقُوا) جیسا کہ روایت میں بیان کیا گیا، پڑھا ہے۔ باقی قراء نے الف کے بغیر اور راء مشدد کے ساتھ (فَرَّقُوا) پڑھا ہے۔

سورة الأعراف

(۱۲) عن أبي عثمان، قال: أمرنا عمر بأمر، فقلنا: نَعَم، فقال لا تقولوا، ولكن قولوا نَعِم مكسورة.

ابوعثمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں کسی کام کے متعلق کہا: جب ہم نے جواباً نَعَمْ کہا تو انہوں نے فرمایا نَعَمْ نہیں نَعِمْ کہو۔

یحییٰ بن وثاب رحمہ اللہ سے مروی ہے۔ انہوں نے (نون اور عین کے کسرہ کے ساتھ) (فنِعِم) پڑھا۔

❁ **تخریج الحدیث:** ڈاکٹر عیسی معصراوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس روایت کا حوالہ انہی الفاظ کے ساتھ مجھے صرف ابن منظور رحمہ اللہ کی لسان العرب (۵۸۹/۱۲) میں مل سکا ہے اور وہاں روایت کی مکمل سند بھی موجود ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

اسی سلسلہ میں ایک اور روایت یوں مروی ہے:

عن يحييٰ بن وثاب، أنه قرأ (فنعم) مكسورة النون والعين

❁ **تخریج الحدیث:** المحرّر الوجيز (۴۰۳/۲) لیکن یہ عرب کا ایک لہجہ ہے، بطور قراءات ثابت نہیں۔

یحییٰ بن وثاب رحمہ اللہ سے مروی ہے۔ انہوں نے (نون اور عین کے کسرہ کے ساتھ) (فنِعِم) پڑھا۔

قراءات: زیر مطالعہ قراءت یعنی عین کے کسرہ کے ساتھ (قَالُوا نَعِمْ) [الاعراف:۴۴] متواتر ہے اور قراء عشرہ میں سے امام کسائی کی روایت ہے۔

سورة براءة

(۱۳) عن الحسن قال: اخْتَلَفَ فِيْ هٰذِهِ الأيَةِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأُبَيٌّ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ عُمَرُ (وَالْأَنْصَارُ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَان) وَقَالَ أُبَيٌّ: (وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَان) (التوبہ:۱۰۰) فَلَمَّا رَءَاهُ عُمَرُ، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقْرَؤُهَا هٰكَذَا وَقَدْ أَلْهَاكَ بَيْعُ الْخَبْطِ بِالْمَدِيْنَةِ

''حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے، کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب اور اُبی بن کعب رضی اللہ عنہما کے درمیان اس آیت میں اختلاف ہوگیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (والْأَنْصارُ والَّذِين اتَّبعُوهُمْ بِإِحْسان) اور حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (والْأَنْصارِ والَّذِين اتَّبعُوهُمْ بِإِحْسان) مجرور ہے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھا تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے اور تمہیں تو مدینہ میں خشک پتوں کی تجارت نے اس سے غافل رکھا ہے۔''

❁ **تخریج الحدیث:** تفسیر طبری (۸/۱۱)

قراءات: دونوں قراءات متواتر ہیں۔ رفع کے ساتھ پڑھنے والے امام یعقوب رحمہ اللہ ہیں، جبکہ باقی قراء جر کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

سورة هود

(۱۶) عن عائشة قالت: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْرَأُ: (إِنَّهُ عَمِلَ غَيرَ صٰلِحٍ) (هود:٤٦) بالنصب.

''عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب تلاوت فرمایا کرتے تو (إِنَّهُ عمِلَ غير صٰلحٍ) نصب کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔''

❁ **تخریج الحدیث:** أخرجہ الترمذی فی تفسیر القرآن (۳۲۳۱)

اسی طرح دوسری روایت میں ہے:

عن أسماء بنت يزيد قالت: سمعت رسول الله ﷺ يقرأ: (إِنَّهُ عَمِلَ غَيرَ صٰلِحٍ) (هود: ٤٦) بالنصب.

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں رسول اللہ ﷺ کو (إِنَّهُ عَمِلَ غَيرَ صٰلِحٍ) نصب کے ساتھ پڑھتے سنا۔

❁ **تخریج الحدیث:** أخرجه الترمذي في تفسير القرآن (۳۲۳۷)، وأحمد في مسنده (۴۵۴/۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

وأبو داؤد في الحروف والقراء ات (۳۹۸۲)

اس سلسلہ میں ایک تیسری روایت یوں ہے:

عن أُم سلمة أنها سَأَلَتِ النَّبِیَّ ﷺ کَیْفَ تَقْرَأُ: ﴿إِنَّهُ عَمَلٌ غَیرُ صٰلِح﴾؟ فَقَالَ: (إِنَّهُ عَمِلَ غَیرَ صٰلِحٍ) بالنّصب

اُم سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ آپ ﷺ ﴿إِنَّهُ عَمَلٌ غَیرُ صلح﴾ کی کس طرح تلاوت فرماتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے جواب دیا (إِنَّهُ عمِل غیر صٰلِحٍ) نصب کے ساتھ۔

❁ **تخریج الحدیث:** أخرجه أبوداؤد في الحروف والقراء ات (۳۹۸۲)

قراء ات: ان کلمات میں قراء عشرہ کی قراءات کا بیان ڈاکٹر معصراوی کی مضمون القراءات والواردۃ فی السنۃ میں گذر چکا ہے۔

سورہ یوسف

(۱۵) عن عبد الله بن مسعود قَالَ: أَقْرَأَنِي رَسُوْلُ اللهِ ﷺ ﴿هَیتَ لَكَ﴾ (یوسف:۲۳) نصب الهاء ولم یهمز

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے: ﴿هَیتَ لَكَ﴾ ہا کے نصب اور ہمزہ کے بغیر پڑھایا ہے۔

❁ **تخریج الحدیث:** تفسیر طبری (۱۸۱/۱۲)، مستدرک حاکم (۳۷۶/۲)، امام حاکم رحمہ اللہ نے کہا ہے یہ حدیث بخاری، مسلم کی شرط پر ہے۔

دوسری روایت میں ہے:

عن شقیق قال: قِیْلَ لِعَبْدِ اللهِ: إِنَّ أُنَاسًا یَقْرَءُ وْنَ ﴿هِیتَ لَكَ﴾ فَقَالَ عَبْدُاللهِ: أَقْرأُهَا کَمَا عُلِّمْتُ: ﴿هَیتَ لَكَ﴾

ترجمہ: شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ لوگ ﴿هِیتَ لك﴾ پڑھتے ہیں تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تو اسی طرح پڑھوں گا جس طرح مجھے سکھلایا گیا ہے: ﴿هَیتَ لك﴾

❁ **تخریج الحدیث:** أخرجه أبو داؤد في الحروف والقراء ات (۴۰۰۵)

اس سلسلہ میں ایک تیسری روایت یوں منقول ہے:

عن أبي وائل، عن عبد الله: أنه قرأها: ﴿هَیتَ لكَ﴾ فقیل له: ﴿هِیتَ لكَ﴾، قال: إنما نقرؤها کما عُلِّمْنَاهَا.

ابووائل رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے پڑھا: ﴿هَیتَ لكَ﴾ اُن سے کہا گیا: ﴿هِیتَ لكَ﴾ تو انہوں نے فرمایا: ہم اسے اس طرح پڑھیں گے، جس طرح ہمیں سکھایا گیا ہے۔

❁ **تخریج الحدیث:** أخرجه البخاري في تفسیر القرآن (۴۶۹۳)

قراء ات: اس لفظ میں چار متواتر قراءات ہیں۔ نافع، ابن ذکوان اور ابوجعفر رحمہم اللہ نے ہاء کے کسرہ اور یاء ساکنہ کے ساتھ (هِیْتَ)، ہشام رحمہ اللہ نے ہاء کے کسرہ اور ہمزہ کے ساتھ (هِئْتَ)، ابن کثیر مکی رحمہ اللہ نے ہاء کے فتحہ یائے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

ساکنہ تاء کے ضمہ کے ساتھ (هَيْتُ) اور باقی قراء نے ہاء اور تاء کے فتحہ اور یائے ساکنہ کے ساتھ (هَيْتَ) پڑھا ہے۔

سورة الكهف

(١٦) عن أبي بن كعب قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إذا دعا لأحد بدأ بنفسه، أنه ذكر يوما موسى فقال: رحمة الله علينا وعلى موسى، لو ليث مع صاحبه لأراه العجب العاجب، ولكنه قال ﴿إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِن لَّدُنِّي عُذْرًا﴾ (الكهف:٧٦) مثقّله

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب کسی کے لیے دعا فرماتے تو اپنی ذات سے آغاز کرتے۔ ایک دن آپ نے موسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ کیا تو فرمایا: اللہ تعالیٰ ہم پر اور موسیٰ علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائے۔ اگر وہ اپنے ساتھی کے ساتھ ٹھہرتے تو وہ انہیں عجیب وغریب معاملات دکھلاتے۔ لیکن انہوں نے کہا: ﴿إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِن لَّدُنِّي عُذْرًا﴾ نون مشدد کے ساتھ

❁ **تخریج الحدیث:** مسند امام احمد (۵/۱۲۱)، مصنف ابن ابی شیبہ (۶/۲۸)

قراءات: یہ قراءت متواترہ ہے۔ نافع رحمہ اللہ اور ابوجعفر رحمہ اللہ نے نون ساکن کے ساتھ (لَدْنِي)، امام شعبہ رحمہ اللہ نے اختلاس اور اشمام کے ساتھ اور باقی قراء نے نون مشدد اور دال کے ضمہ کے ساتھ پڑھا ہے۔

(٢١) عن أبي بن كعب أَنَّ النَّبِيَّ قَرَأَ: (لَتَخِذتَ) يعني مخففة

ترجمہ: ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے یوں تلاوت فرمائی (لَتَخِذتَ) تشدید کے بغیر پڑھا۔

❁ **تخریج الحدیث:** صحیح مسلم (۲۳۸۰)، ابن عساکر رحمہ اللہ نے تاریخ دمشق میں بیان کیا ہے۔ (۳۱/۳۶)

قراءات: اس لفظ کو ابن کثیر، ابوعمرو اور یعقوب رحمہم اللہ نے تاء کی تخفیف اور خاء کے کسرہ کے ساتھ (لَتَخِذتَ) پڑھا ہے۔ باقی قراء نے تائے مشددہ اور خاء مفتوحہ کے ساتھ (لَتَّخَذتَ) پڑھا ہے۔ ابن کثیر، حفص اور رویس رحمہم اللہ نے ذال کو ظاہر اور باقی قراء نے ادغام کے ساتھ پڑھا ہے۔

(١٧) عن أبي ذرّ، قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ ﷺ عَلىٰ حِمَارٍ، فَرَأَى الشَّمْسَ حِيْنَ غَابَتْ فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ! تَدْرِي أَيْنَ تَغْرُبُ هَذِهِ؟ قُلْتُ اللهُ وَرَسُوْلُهُ ﷺ أَعْلَمُ، قَالَ: (فَإِنَّهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَامِيَةٍ). (الكهف: ٨٦)

❁ **تخریج الحدیث:** ابوداود رحمہ اللہ نے الحروف والقراءات (۴۰۰۲) میں، حاکم رحمہ اللہ نے المستدرک (۲/۲۶۷) میں بیان کیا ہے۔ امام حاکم رحمہ اللہ کے بقول یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

''حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں گدھے پر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ آپ نے سورج کو غروب ہوتے وقت دیکھا تو فرمایا: اے ابوذر! کیا تمہیں معلوم ہے یہ کہاں غروب ہوتا ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ فرمایا: (فَإِنَّها تغْرُبُ فِي عينٍ حامِية)''

اسی ضمن میں ایک دوسری روایت یوں منقول ہے:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

عن ابن عباس قال: أَقْرَأَنِي أبيٌّ كَمَا أَقْرَأَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ ﴿تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ﴾

❁ **تخریج الحدیث:** اس حدیث کو امام ابن کثیر رحمہ اللہ نے اپنی تفسیر (۱۰۳/۳) اور ابوجعفر النحاس رحمہ اللہ نے معانی القرآن (۲۸۶/۴) میں نقل کیا ہے۔

ترجمہ:

قراءات:

(۲۳) عن أنس بن مالك قال: قال رسول الله ﷺ: ﴿جَعَلَهُ دَكًّا﴾ مقصور

❁ **تخریج الحدیث:** اسے امام ترمذی رحمہ اللہ نے تفسیر القرآن (۳۰۷/۴) میں نقل کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

سورۂ مریم

(۲۴) عن عبد الله بن أرقم يقول: سمعت رسول الله ﷺ يقرأ من الليل: (يَسَّقَطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا) (مریم:۲۵) بالياء

❁ **تخریج الحدیث:** ڈاکٹر عیسی معصراوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرفوع سند کے ساتھ یہ روایت مجھے مصادر میں نہیں ملی، البتہ امام سیوطی رحمہ اللہ نے اسے الدرّ المنثور (۲۳۵/۱) میں براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے موقوفاً بیان کیا ہے۔

عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کے وقت تلاوت کرتے ہوئے سنا: (يَسَّقَطْ عليْكِ رُطبًا جنِيًّا) یاء کے ساتھ پڑھ رہے تھے۔

قراءات: یہ متواتر قراءت ہے۔ لفظ ﴿تُسٰقِطْ﴾ کو امام حفص رحمہ اللہ نے تاء مضمومہ، قاف مکسورہ اور تخفیف سین سے پڑھا ہے۔ امام حمزہ رحمہ اللہ نے تاء اور قاف مفتوح اور تخفیف سین (تَسٰقَطْ)، امام یعقوب رحمہ اللہ نے یاء اور قاف مفتوحہ اور تشدید سین کے ساتھ (يَسَّقَطْ) جبکہ باقی قراء نے تاء اور تشدید سین کے ساتھ پڑھا ہے: (تَسَّقَطْ)

سورة العنكبوت

(۲۸) حدّثنا جويرية بن أسماء، عن بعض أشياخ أهل المدينة أن النبي ﷺ قرأ على المنبر: (وَعَادًا وَّثَمُودًا) (الفرقان:۳۸) قال المؤلف أبو عمر: منوّنين

''جویریہ بن اسماء مدینہ کے بعض شیوخ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر پر ''عاداً وثموداً'' دونوں تنوین کے ساتھ تلاوت فرمائے۔''

❁ **تخریج الحدیث:** امام دوری رحمہ اللہ نے اس کو اپنی سند سے بیان کیا ہے۔

قراءات: یہ کلمات قرآن میں چار مقامات (ہود، الفرقان، العنکبوت، النجم) میں آئے ہیں۔ ان کلمات کو تنوین کے ساتھ پڑھنے والے ائمہ نافع، ابن کثیر، ابوعمرو اور ابن عامر رحمہم اللہ ہیں۔ باقی قرائے عشرہ ثَمُودَ کو غیر منصرف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

ہونے کی بنا پر بغیر تنوین کے پڑھتے ہیں۔

سورة الروم

(۲۹)عن عطية العوفي قال: قرأت على ابن عمر: ﴿ اللهُ الَّذي خَلَقَكُمْ مِن ضَعْفٍ ثُمّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوّةً ثُمّ جَعَلَ مِن بَعْدِ قُوّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ﴾ فقال ابن عمر: ﴿ اللهُ الَّذي خَلَقَكُمْ مِن ضُعْفٍ ثُمّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضُعْفٍ قُوّةً ثُمّ جَعَلَ مِن بَعْدِ قُوّةٍ ضُعْفًا وَشَيْبَةً ﴾ (الروم:۵۴)ثمّ قال: قَرأْتُ عَلىٰ رَسُولِ اللهِ ﷺ كَما قَرأْتَ عَلَيّ ، فَأَخَذَ عَلَيَّ كَما أَخَذْتُ عَلَيْكَ.

عطیہ العوفی سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر پر قراءت کی: ﴿ اللهُ الَّذي خَلَقَكُمْ مِن ضَعْفٍ ثُمّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوّةً ثُمّ جَعَلَ مِن بَعْدِ قُوّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ﴾ تو ابن عمر نے ﴿ اللهُ الَّذي خَلَقَكُمْ مِن ضُعْفٍ ثُمّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضُعْفٍ قُوّةً ثُمّ جَعَلَ مِن بَعْدِ قُوّةٍ ضُعْفًا وَشَيْبَةً ﴾ پڑھا، اور فرمایا: میں نے بھی رسول اللہ ﷺ کو تیری طرح تلاوت سنائی تو رسول اللہ ﷺ نے میری اصلاح فرمائی جیسا کہ میں نے تمہاری اصلاح کی ہے۔

❁ **تخریج الحدیث:** مسند احمد (۵۸/۲)، سنن ابوداود (۳۹۷۸)، اس کی سند میں عطیہ العوفی رحمہ اللہ ہے۔ اسے یحییٰ بن معین رحمہ اللہ نے صالح رحمہ اللہ اور محمد بن سعد رحمہ اللہ نے ثقہ کہا ہے۔

اسی قسم کی ایک اور روایت امام حاکم رحمہ اللہ نے المستدرک (۲۷۰/۲) میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اور وہ اللہ کے رسول ﷺ سے نقل فرماتے ہیں۔

قراء ات: یہ متواتر قراءت ہے۔ شعبہ رحمہ اللہ اور حمزہ رحمہ اللہ نے ضاد کے فتحہ کے ساتھ اور باقی تمام قراء نے ضمہ کے ساتھ پڑھا ہے، جبکہ امام حفص رحمہ اللہ کے لیے دونوں وجہیں مروی ہیں۔

سورة سبا

(۳۰) عن ابن عمر ، عن النبي ﷺ أنه قرأ: (لَقَدْ كَانَ لِسَبَأٍ فِي مَسْكِنِهِمْ آيَةٌ) (سبا:۱۵)

ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے (لَقَدْ كَانَ لِسَبَأٍ فِي مَسْكِنِهِمْ آيَةٌ) پڑھا۔

❁ **تخریج الحدیث:** ابن جوزی رحمہ اللہ نے زاد المسیر (۴۴۳/۶) میں بیان کیا ہے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مزید یہ بھی مروی ہے: أَنَّ النبيَّ قرأ: ﴿ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ ﴾ [سبا:۱۵]

❁ **تخریج الحدیث:** مستدرک حاکم (۲۴۸/۲) امام حاکم رضی اللہ عنہ نے کہا۔ اس کے راوی ابن سلیمانی رحمہ اللہ سے بخاری رحمہ اللہ، مسلم رحمہ اللہ روایت نہیں کرتے۔ ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: یہ صحیح نہیں ہے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے (تلاوت کرتے ہوئے) ﴿ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ ﴾ پڑھا۔

قراء ات: یہ متواترہ قراءات ہے۔ نافع، ابن کثیر، ابوعمرو، ابن عامر، شعبہ، ابوجعفر اور یعقوب رحمہ اللہ نے جمع کے ساتھ ﴿مَسٰكِنِهِم﴾ پڑھا ہے۔ کسائی رحمہ اللہ اور خلف العاشر رحمہ اللہ نے کاف کے کسرہ کے ساتھ ﴿مَسْكِنِهِمْ﴾ اور حفص رحمہ اللہ اور حمزہ رحمہ اللہ نے کاف کے فتحہ کے ساتھ ﴿مَسْكَنِهِم﴾ پڑھا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

اسی طرح اس آیت میں دوسرا مختلف فیہ کلمہ ﴿لِسَبَإٍ﴾ ہے۔اس میں بزی رحمہ اللہ اور ابوعمرو رحمہ اللہ نے ﴿لِسَبَأَ﴾ زبر کے ساتھ، جبکہ باقی قراء کرام نے زیر سے پڑھا ہے۔

◉ مزید تفصیل کے لیے دیکھئے اتّحاف الفضلاء [۳۵۹]، النشر لابن الجزری [۳۵۰/۲]، السبعة لابن مجاهد [۵۲۸]، الحجّة لابن زُرعة [۵۸۵]

سورة محمد

(۳۱) عن عبد الله بن مغفّل قال: سمعت رسول الله ﷺ يقرأ (فَهَل عَسِيتُم إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ) (محمد:۲۲)

عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو (فهل عسِيتُم إِنْ تولَّيتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ) تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

❁ **تخریج الحدیث:** امام سیوطی رحمہ اللہ نے الدرّ المنثور (۴۹۷/۷) میں امام حاکم رحمہ اللہ کے حوالہ سے بیان کیا ہے اور مستدرک حاکم (۵۸۱/۸) میں یہ حدیث طویل ذکر کی گئی ہے۔

قراءات: روایت میں بیان کردہ قراءت نافع رحمہ اللہ کی ہے۔باقی قراء نے سین کے فتحہ کے ساتھ ﴿عَسَيْتُمْ﴾ پڑھا ہے۔دوسرے لفظ ﴿تَوَلَّيْتُمْ﴾ میں رویس رحمہ اللہ نے تاء اور واؤ کے ضمہ اور لام کے کسرہ کے ساتھ (تُوُلِّيتُمْ) پڑھا ہے۔باقی قراء نے تاء، واؤ اور لام تینوں کے فتحہ کے ساتھ پڑھا ہے۔

سورة الواقعة

(۳۲) عن يحيى بن سعيد الأموي قال: سمعت ابن جريج يقرأ: (فَشَرِبُونَ شَرْبَ الْهِيمِ) (الواقعة: ۵۵) بنصب الشّين، قال: فحدّثت بذلك جعفر ابن محمد فقال: صدق ابن جريج، أمّا بلغك أنَّ النبي ﷺ أمر بديل بن ورقاء أن ينادي بمنى أنها أيام أَكْلٍ وشَرْبٍ وبعال؟

یحیٰی بن سعید اُموی رحمہ اللہ سے مروی ہے۔فرماتے ہیں کہ میں نے ابن جریج رحمہ اللہ کو (فشَرِبُون شرْب الْهِيمِ) شین کے نصب کے ساتھ، پڑھتے ہوئے سنا۔پھر میں نے جعفر بن محمد رحمہ اللہ سے بیان کیا تو انہوں نے کہا: ابن جریج رحمہ اللہ سچ کہتا ہے۔کیا تمہیں یہ بات نہیں پہنچی کہ نبی کریم ﷺ نے بدیل بن ورقاء رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ منٰی میں اعلان کردیں بے شک یہ کھانے، پینے اور خوشیاں منانے کے دن ہیں۔اور اس میں (شرْب) کو شین کے فتحہ کے ساتھ کہا۔

❁ **تخریج الحدیث:** امام ابن زنجلہ رحمہ اللہ نے حجۃ القراءات (۶۹۶/۱) میں اس روایت کو نقل کیا ہے۔

امام نسائی رحمہ اللہ نے الإیمان وشرائعہ (۴۹۹۴) میں اور امام دارمی رحمہ اللہ نے الصوم (۱۷۶۶) میں مسیّب بن شریک رحمہ اللہ کی جو روایت اس سلسلہ میں نقل کی ہے اس میں یوں ہے کہ آپ نے منبر پر چڑھ کر فرمایا:

لا يدخل الجنة إلا مسلم، وهذه ـ أي أيام التشريق ـ أيام أَكْلٍ وشُرْبٍ . رَفَعَ المسيّبُ الشين .

''جنت میں مسلمان کے سوا کوئی داخل نہ ہوگا اور ایام تشریق کھانے اور پینے کے دن ہیں۔مسیّب نے شین کو رفع دیا۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

قراء ات: مذکورہ قراءات متواترہ ہیں۔ نافع، عاصم، حمزہ رحمہم اللہ ﴿شُرْبَ الهيم﴾ پڑھتے ہیں، جبکہ باقی سات معروف آئمہ رحمہم اللہ (شَرْبَ الهيم) پڑھتے ہیں۔

(۳۵) عن عائشة أنها سمعت النبى ﷺ يقرأ: (فَرُوْحٌ وَرَيْحَانٌ) (الواقعة: ۸۹) بالرّفع.

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو رفع کے ساتھ تلاوت فرماتے ہوئے سنا۔ (فرُوْحٌ وريْحانٌ)''

❁ **تخریج الحدیث:** امام ترمذی رحمہ اللہ نے القراء ات (۲۹۳۸) میں اور امام ابوداؤد رحمہ اللہ نے الحروف والقراء ات (۳۹۹۱) میں اسے روایت کیا ہے اور امام ترمذی رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن، غریب ہے۔

قراء ات: امام رویس رحمہ اللہ نے (فَرُوْحٌ) راء کے ضمہ کے ساتھ پڑھا ہے جیسا کہ اس حدیث میں موجود ہے اور باقی قراء نے راء کے فتحہ کے ساتھ پڑھا ہے۔

سورة الحاقة

(۳۶) عن أبي رافع قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ ثَلاثَةَ أَحْرُفٍ لَا أَدَعُهُنَّ: ﴿فَتَمَتَّعُوا حَتّٰى حِينٍ﴾ (النّحل: ۵۵)، (وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قِبَلَهٗ) (الحاقّة: ۹) مكسور القاف و (لَا يَخْفٰى مِنكُمْ خَافِيَةٌ) (الحاقة:۱۸) بالياء قال المؤلف أبو عمر الدورى: لَا أَدْرِىْ قَبْلَهُ أَوْ قِبَلَهُ وَأَكْبَرُ ظَنّىْ قَبْلَهُ بالنّصب.

''حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے تین حروف یاد کیے ہیں میں انہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا ﴿فَتَمَتَّعُوا حَتّٰى حِينٍ﴾، (وجآء فِرْعَوْنُ ومنْ قِبلهٗ) قاف کے کسرہ کے ساتھ، (لا يخْفٰى مِنكُمْ خافِيةٌ) یاء کے ساتھ۔ مؤلف ابوعمرو دوری رحمہ اللہ نے کہا۔ مجھے معلوم نہیں قبْلهٗ ہے یا قِبلهٗ اور میرا غالب گمان قبْلهٗ نصب کے ساتھ ہے۔''

قراء ات: اس روایت میں موجود تین آیات میں سے دو میں مختلف قراءات پائی جاتی ہیں:

① ﴿وَمَن قَبْلَهٗ﴾ میں یعقوب، ابوعمرو اور کسائی رحمہم اللہ نے قاف کے کسرہ اور با کے فتحہ کے ساتھ جبکہ باقی قراء نے باء ساکن اور قاف کے فتحہ کے ساتھ پڑھا ہے۔

② ﴿لَا تَخْفٰى مِنكُمْ خَافِيَةٌ﴾ میں امام حمزہ، کسائی اور خلف رحمہم اللہ نے صیغہ تذکیر یاء کے ساتھ اور باقی قراء رحمہم اللہ نے تانیث کے صیغے تاء کے ساتھ پڑھا ہے۔

سورة التكوير

(۳۷) عن عائشة أنها قالت: كان رسول الله ﷺ يقرؤها: (وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِظَنِينٍ) (التّكوير:۲۴) بالظّاء.

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یوں تلاوت فرمایا کرتے تھے (وما هُو على الْغيْبِ بظَنِينٍ)''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

❁ **تخریج الحدیث:** امام حاکم رحمہ اللہ نے المستدرک (۲/۲۷۶) میں اور خطیب بغدادی رحمہ اللہ نے اسے اپنی تاریخ (۴/۳۵۱) میں بیان کیا ہے۔ حاکم رحمہ اللہ نے اس روایت کو صحیح الاسناد قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ شیخین کی شرط پر ہے لیکن انہوں نے اس کا اخراج نہیں کیا۔

قراءات: روایت میں بیان کردہ قراءت کو ابن کثیر، ابوعمرو، رویس اور کسائی رحمہم اللہ نے اختیار کیا ہے۔ باقی قراء ضاد کے ساتھ ﴿بِضَنِينٍ﴾ پڑھتے ہیں۔

سورة الانفطار

(۳۸) عن سعيد بن المسيب قال: كان رسول الله ﷺ إذا رأى الهلال قال: (آمنت بالذى خلقك فسوّاك فعدَّلك) مثقّلة. ولفظ آخر: (الحمد للهِ الَّذي خلقك فسوّاك فعدَّلك).

’’سعید بن مسیّب روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب پہلی رات کا چاند دیکھتے تو فرماتے (آمنت بالذى خلقك فسوّاك فعدَّلك) دوسری جگہ الفاظ یوں ہیں (الحمد للهِ الَّذي خلقك فسوّاك فعدَّلك)‘‘

❁ **تخریج الحدیث:** امام طبرانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو المعجم الأوسط (۱/۱۰۱) میں نقل کیا ہے۔

قراءات: اس روایت میں چاند دیکھنے کی دُعا میں قرآن کریم کی آیت کے بھی الفاظ ہیں۔ سورۃ انفطار کی اس آیت کے حصے میں ﴿فَعَدَلَكَ﴾ کو عاصم، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر رحمہم اللہ نے تخفیف کے ساتھ پڑھا ہے جبکہ باقی قراء رحمہم اللہ نے دال کی تشدید کے ساتھ (فَعَدَّلَكَ) پڑھا ہے۔

سورة الفجر

(۳۹) عن أبي سلمة بن عبد الرحمن، عن أبيه: أنّ النبى ﷺ كان يقرأ: (كَلا بَل لَّا يُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ وَلَا يَحُضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ وَيَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا وَيُحِبُّونَ الْمَالَ) (الفجر: ۱۷۔۱۹) كلّهن بالياء.

’’ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ یوں تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ (كلا بل لَّا يُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ولا يَحُضُّونَ علىٰ طعامِ الْمِسْكِينِ ويَأْكُلُونَ التُّراث أَكْلًا لَّمًّا ويُحِبُّون الْمال) تمام جگہ یاء کے ساتھ۔‘‘

❁ **تخریج الحدیث:** امام حاکم رحمہ اللہ نے المستدرک (۲/۲۸۰) میں اور ابن جعد رحمہ اللہ نے اپنی مسند (۱/۴۷۰) میں اس روایت کو نقل فرمایا۔ حاکم رحمہ اللہ نے فرمایا کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، لیکن شیخین نے اسے روایت نہیں کیا۔

قراءات: ﴿تُكْرِمُونَ﴾، (وَلَا تَحُضُّونَ)، ﴿وَتَأْكُلُونَ﴾، ﴿وَتُحِبُّونَ﴾ ان چاروں مقامات پر امام نافع، ابن کثیر اور ابن عامر رحمہم اللہ نے تائے خطاب کے ساتھ پڑھا ہے۔ جبکہ ابوعمرو اور یعقوب رحمہم اللہ نے غائب کے صیغے یاء کے ساتھ پڑھا ہے۔ امام عاصم، حمزہ، کسائی اور ابوجعفر رحمہم اللہ نے چاروں مقام پر تاء کے ساتھ اور ﴿تَحَاضُّونَ﴾ میں حاء کے بعد الف سے مد کے ساتھ پڑھا ہے۔

(۴۰) عن أبي قلابة أخبرني من سمع النبي ﷺ يقرأ: (فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذَّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ وَلَا يُوثَقُ

رُشد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

وَثَاقَهُ أَحَدٌ) (الفجر: ۲۵، ۲۶) منصوبات .

''ابوقلابہ رضی اللہ عنہ اس شخص سے روایت کرتے ہیں جس نے رسول اللہ ﷺ کو (فیومئذٍ لا یُعذَّبُ عذابهُ أَحدٌ ولا یُوثقُ وثاقهُ أَحدٌ) نصب کے ساتھ تلاوت کرتے ہوئے سنا۔''

❁ **تخریج الحدیث:** امام ابوداؤد رحمہ اللہ نے اسے الحروف والقراء ات (۳۹۹۶) میں نقل کیا ہے۔

قراء ات: روایت میں بیان کردہ قراء ت (لَا یُعَذَّبُ)، (وَلَا یُوثَقُ) میں ذال اور ثا کے فتحہ کے ساتھ، کو امام کسائی رحمہ اللہ اور یعقوب رحمہ اللہ نے اختیار کیا ہے۔ باقی قراء نے ان دونوں کے کسرہ کے ساتھ پڑھا ہے۔

اسی سے ملتی جلتی روایت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ سے امام حاکم رحمہ اللہ نے بھی المستدرک (۲/۲۸۰) میں نقل فرمائی ہے اور اسے شیخین کی شرطوں پر قرار دیا اور کہا کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

سورة البلد

(۴۱) حدثنا رجلٌ من بني عامر عن أبيه قال: صليت مع النبي ﷺ صلاة العشاء، فقرأ: ﴿لَاأُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ﴾ فقرأ: (أَيَحْسِبُ أن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ) (البلد:۵) (أَيَحْسِبُ) مكسورة السين .

''بنی عامر کا ایک شخص اپنے والد سے روایت کرتا ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی تو نبی کریم ﷺ نے ﴿لَاأُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ﴾ کی تلاوت کی اور اس دوران (أيحسِبُ أن لَّن يقْدِر عليهِ أحدٌ) سین کے کسرہ کے ساتھ پڑھا۔''

❁ **تخریج الحدیث:** امام دوری رحمہ اللہ نے یہ روایت اپنی سند سے بیان کی ہے۔

قراء ات: اس سورت میں دونوں مقام پر ابن عامر شامی، عاصم، حمزہ اور ابوجعفر رحمہم اللہ نے ﴿أَيَحْسَبُ﴾ سین کے فتح کے ساتھ اور باقی قراء نے کسرہ کے ساتھ پڑھا ہے۔

مؤلف کتاب امام ابوعمر دوری رحمہ اللہ نے اسی سے ملتی جلتی روایت خود عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ سے بھی نقل فرمائی ہے۔

سورة قريش

(۴۲) عن أسماء بنت يزيد أنها سمعت رسول الله ﷺ يقرأ: (إِلْـفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ)

''اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو تلاوت فرماتے ہوئے سنا (إِلْـفِهِمْ رِحْلَة الشِّتَآءِ والصَّيْفِ)'' (قریش:۲)

❁ **تخریج الحدیث:** امام طبرانی رحمہ اللہ نے اسے المعجم الکبیر (۲۴/۱۷۷) میں نقل کیا ہے۔ اسی طرح ہیثمی رحمہ اللہ نے اسے مجمع الزوائد (۷/۱۴۳) میں مسند احمد اور معجم طبرانی کے حوالے سے بیان کیا ہے۔

قراء ات: روایت میں بیان کردہ قراءات ابوجعفر رحمہ اللہ کی ہے وہ (إِلْـفِهِمْ) ہمزہ کے بعد یا حذف کر کے پڑھتے ہیں اور باقی ہمزہ کے بعد یاء کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ ورش کے لئے مد بدل کی تینوں صورتیں ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com